www.novelsclubb.com
بے بسی
از قلم ارفع علی
Novelsclubb
Read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بے بسی

از قلم

ارفع علی

www.novelsclubb.com

****

،اپنے تو وہ ہوتے ہیں جو برے وقت میں کام آتے ہیں"

،اپنے تو وہ ہوتے ہیں جو دکھ، سکھ، غم، خوشی میں ساتھ ہوتے ہیں

،اپنے تو وہ ہوتے ہیں جو ہمیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں

،اپنے تو وہ ہوتے ہیں جو خوشیاں بانٹتے ہیں

،لیکن در حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔ یہ دنیا اور اس کی حقیقت تلخ ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"رشتے فقط لفظوں کے ہوتے ہیں، جو وقت آنے پر بدل جاتے ہیں۔

(ارفع علی)

لڑکی جلدی سے برتن دھولو اس کے بعد تم نے کھانا بھی بنانا ہے۔" رباب اس وقت پسینے میں شرابور کچن میں کھڑی برتن دھو رہی تھی جب چچی نے وہاں آکر اسے کہا۔

جی چچی۔" اس نے فقط یہی کہا۔"

www.novelsclubb.com

اچھا ایک کپ چائے کا ایمن کے کمرے میں دے کر آؤ، اسے اس وقت چائے کی طلب ہو رہی ہے۔" چچی نے اپنی بیٹی کے بارے میں کہا۔

رباب ان کی بات سن کر اثبات میں سر ہلا کر جلدی سے برتن دھونے لگی، چچی کے غصے سے وہ اچھی طرح واقف تھی۔

****

میں کل رباب کو لینے جا رہا ہوں تم اپنا رویہ اس کے ساتھ اچھا رکھنا، پہلے بھی تم نے اسے یہاں سے بھیجا، حالانکہ وہ گھر کی ساری ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے نبھا رہی تھی۔" ماموں نے ممانی سے کہا جو رباب کے یہاں آنے کے خلاف تھیں۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تمہاری بھانجی پسند نہیں ہے، میرے گھر میں وہ منحوس ماری نہ آئے تو بہتر ہو گا، جب پیدا ہوئی تو کچھ عرصے بعد ماں اس دنیا سے چلی گئی، اس کے بعد باپ نے دوسری شادی کی تو سوتیلی ماں نے گھر سے نکال دیا، پچھلی مرتبہ یہاں آئی تو میرے بچوں کی طبیعت خراب ہو گئی تھی۔"

ممانی نے غصے میں کہا۔

"مجھے کچھ نہیں سننا! وہاں باجی نے اس کا جینا محال کیا ہوا ہے، بھائی صاحب نے کہا ہے جب تک رباب کا کوئی اچھا رشتہ ڈھونڈ کر شادی کروالیں تب تک وہ یہی پر رہے گی، یہ میرا ابھی فیصلہ ہے وہ میری بہن کی آخری نشانی ہے اور میں اپنی بھانجی کو یوں دربدر ہوتا ہوا ہر گز نہیں دیکھ سکتا۔"

ماموں یہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلے گئے، جبکہ ممانی کچھ سوچ کر رہ گئیں۔

****

رباب یہ کیا بنایا ہے؟"ایمن نے چائے کا کپ نیچے پھینکتے ہوئے کہا جبکہ رباب اس کا یہ عمل" دیکھ کر رہ گئی چائے تو اس نے اچھی بنائی تھی۔

جب تمہیں پتا بھی ہے میں اتنی میٹھی چائے نہیں پیتی ہوں تو کیوں ایسی چائے بنائی ہے؟"ایمن" نے اس کے سامنے آکر اس کے پاؤں پر اپنا سینڈل والا پاؤں رکھ کر پوچھا وہ اس وقت کہیں جانے کے لیے تیار تھی۔

www.novelsclubb.com

میرے پاؤں سے ہٹو۔"رباب نے اسے پیچھے کیا اور اپنے پاؤں کو دیکھنے لگی جہاں سرخ نشان پڑ" چکا تھا،اس نے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی ناکام کوشش کی۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی؟اب دیکھنا تم!"ایمن یہ کہہ کر زور سے" چلانے لگی۔

"ماما!ماما!"

کیا ہوا ہے؟ کیوں چیخ رہی ہو؟"چچی نے اس کے کمرے کے اندر داخل ہو کر پوچھا۔"

ماما میں نے رباب سے کہا اتنی میٹھی چائے کیوں بنائی ہے تو اس نے کہا جا کہ خود بنالو،اور چائے" کا کپ بھی پھینکا،جب میں نے اسے ایسی حرکت پر ڈانٹا تو مجھ پر ہاتھ اٹھانے والی تھی۔"ایمن نے اپنی آنکھوں کو جھپکتے ہوئے آنسوں لانے کی کوشش کرتے ہوئے بتایا۔

تمہاری اتنی ہمت کہ میری بیٹی کے ساتھ ایسی حرکت کی۔" چچی یہ کہتی ہوئی اس کی طرف بڑھ گئی اور اس کے بال پکڑ کر تھپڑوں کی برسات شروع کر دی۔

"چچی میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔" وہ ان سے اپنے بال چھڑاتے ہوئے کہنے لگی لیکن چچی کہاں سن رہی تھیں۔

پندرہ منٹ بعد ایمن نے رباب کو نڈھال ہوتے ہوئے دیکھ کر چچی کو پیچھے ہٹایا۔

"چھوڑو آج یہ نہیں بچے گی۔" چچی آپے سے باہر ہو کر اس کی طرف بڑھنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

ماما بس چھوڑ دیں میں اسے سمجھا دوں گی آئندہ یہ ایسا نہیں کرے گی۔" ایمن نے اپنا پرس "اٹھاتے ہوئے انہیں روکا۔

اس منحوس کا بندوبست تو میں نے کر لیا ہے اس کے بعد یہ کبھی یہاں نظر نہیں آئے گی۔" چچی "نے مسکراتے ہوئے ایمن کو بتایا۔

کیا مطلب ہے ماما؟" ایمن نے نا سمجھی سے پوچھا۔"

بہت جلد یہ اپنے ماموں کے گھر چلی جائے گی، پھر ہمیں کوئی فکر نہیں ہو گی۔" چچی نے رباب "کی طرف نخوت سے دیکھتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

ماما ایک تو آپ کو مفت میں نوکرانی مل گئی ہے اور آپ اسے بھیجنا چاہتی ہیں، سوچ سمجھ کر فیصلہ "کریں۔" ایمن نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

مجھے اسے اپنے گھر نہیں رکھنا، تمہارے بابا اور زوہیب کو اپنے قابو میں کر لیا ہے کیسے ان کے "سامنے شریف بنتی ہے۔" چچی نے رباب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو نیل زدہ چہرہ، بکھرے بال اور نڈھال ہوتے وجود کے ساتھ اٹھ کر جانے لگی۔ وہ سب باتیں سننے کے باوجود کچھ کہہ نہ سکی، اسے اپنے حق میں بولنے کا اختیار ہی کب تھا۔

www.novelsclubb.com

اچھا! ماما میں بعد میں آ کر یہ سب پوچھوں گی، ابھی مجھے عمیر کے ساتھ لنچ پر جانا ہے۔" ایمن "نے اپنے بالوں کو سنوارتے ہوئے بتایا۔

اچھا جاؤ اور اس سے رشتے کی بات کرنا کہ "

وہ جلد تمہارا رشتہ لے کر آئے۔" چچی نے اسے جاتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

جی ماما آج اس سے بات کروں گی۔" ایمن کہتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئی۔"

****

www.novelsclubb.com

رباب روتی ہوئی کچن میں آئی اور سنک کھول کر اس پر جھک گئی اس نے اپنے چہرے کو دھویا تازہ نیل ہونے کی وجہ سے اسے درد کا احساس ہوا۔

کیا ہوا رباب تم رو رہی ہو؟ ماما نے تمہیں کچھ کہا ہے کیا؟"زوہیب نے اس کی سسکی سنی تو کچن "
میں داخل ہو کر پوچھا۔

اپنے پیچھے زوہیب کی آواز سن کر رباب نے جلدی

سے دوپٹہ پہن کر اپنا آدھا چہرہ اس سے چھپایا اور پیچھے کی طرف مڑی۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوا۔"اس نے مسکرانے کی سعی کرتے ہوئے کہا۔"

تو تم رو کیوں رہی ہو؟"زوہیب نے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔"

امی کی یاد آرہی تھی، آپ اتنا جلدی کیسے آگئے؟"رباب نے بتاتے ہوئے بات ٹالنی چاہی اگر اسے بتاتی تو ہر بار کی طرح زوہیب اور چچی کا جھگڑا ہوتا اور زوہیب کے جانے کے بعد چچی اس کی خبر لیتی۔

کچھ کام تھا اف ڈے لے کر آیا ہوں۔"زوہیب نے بتایا۔"

میں آپ کے لیے چائے بناتی ہوں۔"رباب نے کہا اور چائے بنانے کی غرض سے برتن اٹھانے لگی۔

ٹھیک ہے۔"زوہیب کہتا ہوا کچن سے باہر چلا گیا۔"

www.novelsclubb.com

****

دن ایسے ہی معمول کے مطابق گزر رہے تھے،چاچی اور ایمن کے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی بلکہ دن بہ دن ان دونوں کا رویہ اور بگڑتا جا رہا تھا،چاچی،چاچا کے سامنے تو لحاظ کر لیتی مگر باقی لوگوں کے سامنے اسے ذلیل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتی تھیں۔

آج عمیر کی فیمیلی ایمن اور عمیر کے رشتے کے لیے آ رہی تھی۔

رباب صبح سے کام کاج میں مصروف تھی جبکہ ایمن پالر گئی ہوئی تھی۔

رباب یہ لوچٹ پٹے سموسے تمہارے لیے لایا ہوں۔"زوہیب نے رباب کے سامنے شاپر" رکھی جو اس وقت ڈائننگ ٹیبل کو سیٹ کر رہی تھی۔

زوہیب وہ چاچی !"رباب نے اٹکتے ہوئے بات آدھی چھوڑ دی۔"

تم کچن میں کھا کر آؤ، ماما جیسے ہی آئیں گی میں تمہیں آواز لگاؤں گا۔"زوہیب نے اس کا زرد پڑتا" چہرہ دیکھ کر کہا۔

لیکن !کچھ نہیں جاؤ تم۔"وہ ابھی کچھ کہتی اس سے پہلے ہی زوہیب نے اسے بھیجنا چاہا۔"

وہ ڈرتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

زوہیب سکون کا سانس خارج کرتا ہوا کرسی پر بیٹھ گیا۔

****

شام پانچ بجے کے قریب عمیر اس کی دو بہنیں اور والدہ آگئی تھیں۔

ہماری ہونے والی بہو کہاں ہے؟" عمیر کی والدہ نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا۔"

آرہی ہے۔" چاچی نے مسکراتے ہوئے بتایا۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر بعد ایمن چائے کا ٹرے پکڑے لاؤنج میں آئی اور سلام کر کے وہی پر بیٹھ گئی، عمیر

کی چھوٹی بہن نے پوری توجہ سے اس کا جائزہ لیا۔

ایمن چہرے پر میک اپ کئے، ڈارک پنک لپسٹک، پنک شرٹ پر جینز پہنے اسے تھوڑی مغرور لگی۔

اس نے اپنی نظریں اپنی بڑی بہن کی جانب کیں جو اشاروں سے نو کا سگنل دے رہی تھی۔

زوہیب اور چاچو باتوں میں مصروف تھے۔

رباب نے وہاں آکر بتایا کھانا تیار ہے اور فوراً وہاں سے چلی گئی، عمیر کی تیز نظروں نے رباب کو جاتے ہوئے غور سے دیکھا۔

کھانا کھانے کے لیے وہ سب ڈائیننگ ٹیبل پر آئے عمیر نے چاروں اطراف دیکھا مگر وہ دوبارہ اسے وہاں نظر نہیں آئی، کھانے کی ساری چیزیں پہلے سے رکھی گئی تھیں۔

کھانے کے بعد چائے کا دور چلا، کچھ دیر مزید

وہاں بیٹھنے کے بعد وہ اپنے گھر چلے گئے۔

****

اگلا دن اتوار کا تھا سب رات کو دیر سوئے تھے تو صبح سب کی آنکھ دیر سے کھلی، گیارہ بجے ناشتہ کرنے کے بعد سب لاؤنج میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے جب فون کی رنگ ٹون بجی۔

رباب جا کر فون لے کر آؤ۔" چاچی نے اسے وہاں بیٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا۔"

وہ جی کہتی ہوئی میز سے فون لے کر آئی اور چاچی کو دیا، چاچی نے نمبر دیکھ کر کال اٹھائی

بات چیت کے بعد اگلی طرف سے کچھ کہا گیا جس پر چاچی کے چہرے کے نین نقوش تن گئے وہ نفی میں جواب دیتی ہوئی کال کاٹ گئیں اور صوفے پر بیٹھی رباب کی طرف گئیں۔

www.novelsclubb.com

کہا تھا ناں یہ منحوس ہے! میری بچی کی خوشیوں کے پیچھے پڑ گئی ہے، پہلے بھی رشتہ آیا تھا اور اس کی بدولت انکار ہوا، نکلو ابھی کے ابھی نکلو میرے گھر سے۔" چاچی نے غصے میں کہا۔

چاچی میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔" رباب نے روتے ہوئے ان سے کہا۔

تم نے نہیں تو ہم نے سب کیا ہے نا؟" چاچی نے اس کے چہرے پر تھپڑ رسید کیا۔"

کیا ہو گیا ہے بچی کو کیوں مار رہی ہو؟" چاچو نے رباب کو اٹھاتے ہوئے ان سے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

کیوں مار رہی ہوں؟تو سنیں! آپ کی اس بھتیجی کی وجہ سے عمیر کی والدہ نے کہا ہے کہ ہمیں" آپ کی بڑی بیٹی نہیں بلکہ چھوٹی بیٹی پسند آئی ہے جو کھانے کا بتانے آئی تھی۔" چاچی نے بتایا۔ یہ سننے کی دیر تھی کہ موبائل استعمال کرتی ایمن بھی شوکڈ ہو کر کھڑی ہو گئی،اپنے آپ پر کسی کو ترجیح ہوتے ہوئے دیکھ کر اسے سخت غصہ آگیا وہ بھاگتی ہوئی رباب کے پاس گئی اور اسے مارنا شروع کیا۔

سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے چال باز لڑکی۔" ایمن"

www.novelsclubb.com

کہتی ہوئی اسے تھپڑیں مارنے لگی،رباب ہمیشہ کی

طرح رونے لگی اس کی آنکھوں سے بے بسی جھلک

رہی تھی،اس نے چاچواور زوہیب کی طرف دیکھا

زوہیب اسے اپنی اور امید بھری نگاہوں سے دیکھتا

پاکر اسے چھڑانے کی کوشش کرنے لگا، لیکن ایمن

اور چاچی پر جنون سوار تھا وہ اپنی بھڑاس اس پر نکالنے لگیں۔

ہٹو یہ کیا حرکت ہے؟" چاچو اپنی بیوی"

www.novelsclubb.com

اور بیٹی پر دھاڑ اٹھے، وہ دونوں پیچھے ہو گئیں۔

"زوہیب بچی کے لیے پانی لاؤ۔" وہ رباب کو بیہوش ہوتا دیکھ کر چلاتے ہوئے بولے، زوہیب بھاگتا ہوا کچن سے پانی لے آیا اور اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے تو اس کی پلکوں میں جنبش ہوئی۔

"زوہیب اگر میرے بیٹے ہو تو اس منحوس لڑکی کو اپنے حال پر چھوڑو۔" چاچی نے کہا۔

"ماما کیا ہو گیا ہے؟ پہلے آپ دونوں نے اس کی یہ حالت کی ہے اور اب آپ یہ کہہ رہی ہیں، میں اسے ہسپتال لے کر جا رہا ہوں۔" زوہیب نے چاچی کی طرف دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

اگر تم اسے ہسپتال لے کر گئے تو مجھے اپنی ماں مت سمجھنا۔" وہ کہہ کر اپنے کمرے کی جانب "

بڑھ گئیں۔

****

زوہیب اسے اپنے دوست کی کلینک میں لے کر آیا تھا۔

زوہیب میں تو کہتا ہوں تم اس سے شادی کر لو، اس بچاری کی زندگی آسان ہو جائے گی۔"اس "

کے دوست نے اسے مشورہ دیا۔

www.novelsclubb.com

ایسا بلکل نہیں ہے بلکہ اگر میں نے اس سے شادی کی تو اس کی زندگی اور مشکل ہو جائے گی، ماما" اسے گھر میں برداشت نہیں کرتی۔" زوہیب نے پر سوچ انداز میں کہا۔

تو اسے کہیں اور بھیج دو، کم از کم سکون سے تو رہے گی۔" اس کے دوست نے ایک بار پھر کہا۔"

بابا نے کہا ہے کہ وہ رباب کو اس کے ماموں کے گھر بھجیں گے پھر شاید ماما کو اس کا احساس" ہو جائے۔" زوہیب نے اپنا موبائل جیب میں رکھتے ہوئے اسے بتایا۔

پھر ٹھیک ہے یار۔" اس کا دوست کہہ کر روم کی جانب بڑھ گیا۔"

"میں نے کچھ نہیں کیا، میں سچ کہہ رہی ہوں۔"

رباب نے کہا وہ اس وقت بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

مجھے معلوم ہے تم خاموش ہو جاؤ، اور یہ بتاؤ اب طبیعت کیسی ہے؟"زوہیب نے پوچھا۔"

سر میں بہت درد ہو رہا ہے۔"اس نے روتے ہوئے بتایا۔"

میں کھانے کے لیے کچھ لاتا ہوں پھر تم میڈیسن لینا۔"زوہیب کہہ کر اپنے آپ پر ضبط کرتا" ہوا کلینک سے باہر نکل گیا، اپنی محبت کو یوں بے بس دیکھنا کسی کو کہاں منظور ہوتا ہے۔

امی کاش آپ ہوتی تو میں آج اس حالت میں نہیں ہوتی، بابا تو مجھے بھول ہی گئے ہیں انہوں نے" کہا تھا وہ میرے لیے دوسری شادی کر رہے ہیں

لیکن ان کی دوسری بیوی نے مجھے گھر سے نکال دیا اور بابا مجھے واپس لینے بھی نہیں آئے، کوئی اپنی سگی اولاد کے ساتھ ایسا کرتا ہے کیا؟ وہ تو میری کچھ نہیں تھی مگر بابا میں تو ان کا اپنا خون تھی۔" وہ اپنے دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

****

کچھ گھنٹے ہسپتال میں رہنے کے بعد وہ زوہیب کے ہمراہ واپس گھر آ گئی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گھر میں گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی، سب اپنے کمروں میں تھے۔

ادھر آؤ بیٹا! "چاچو نے اسے بلایا۔"

جی چاچو۔"وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔"

طبیعت کیسی ہے؟"چاچو نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔"

چاچو اب ٹھیک ہوں۔"وہ بس اتنا ہی کہہ سکی۔"

www.novelsclubb.com

میں تمہاری چاچی کی اس حرکت پر بہت شرمندہ ہوں مجھے معاف کردو میں نے تمہارا صحیح سے" خیال نہیں رکھا۔" چاچو نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے۔

چاچو آپ مجھے شرمندہ مت کریں، یہ سب میرے نصیب میں لکھا تھا۔" رباب نے خود کو" مضبوط کرتے ہوئے کہا۔

،اب تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہوگی، میں کل تمہیں تمہارے ماموں کے گھر چھوڑ کر آؤں گا" وہاں تمہیں کوئی بھی نہیں ستائے گا۔" چاچو نے خوش ہوتے ہوئے بتایا ان کی بات پر رباب کا دل ایک بار پھر سے ڈوب گیا۔

وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

****

اگلے دن بغیر کسی سے ملے وہ چاچو کے ساتھ روانہ ہوئی، کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ اپنے

ماموں کے گھر کے سامنے تھی۔

وہ جیسے ہی اندر آئے ماموں نے پُرجوش انداز سے ان کا استقبال کیا جبکہ ممانی منہ بنا کر رہ گئیں۔

ایک گھنٹہ وہاں بیٹھنے کے بعد چاچو اس سے مل کر چلے گئے، ممانی کو اپنی طرف دیکھتا پا کر

وہ خوف سے سر جھکا گئی۔

بچوں اِدھر آؤ، اپنی آپی کو ان کا کمرہ دکھا کر آؤ۔" ماموں نے اپنی بارہ سالہ بیٹی اور چودہ سالہ بیٹے" کو بلاتے ہوئے کہا۔

رباب خوش ہوتی ہوئی کھڑی ہو گئی، دونوں بچے

اسے اپنے پیچھے آنے کا کہتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔

یہ تمہارے چہرے پر کیسے نشان ہیں؟" ماموں نے اس کے چہرے پر نشان دیکھے تو اسے روکتے" ہوئے پوچھا۔

ماموں وہ گر گئی تھی چوٹ کے نشان پڑ گئے ہیں۔"رباب نے سوچتے ہوئے بتایا۔"

دھیان رکھا کرو۔"ماموں نے اس کی وجہ سنی تو صرف یہی کہہ سکے، حقیقت سے تو وہ پہلے ہی" آشنا تھے۔

تم کیا یہاں آرام فرمانے کے لیے تشریف آور ہو؟ اٹھو اور جا کر کوئی کام کرو۔"رباب کمرے" میں آکر

لیٹی تو اسے نیند ہی آگئی، ابھی وہ اٹھ کر بیٹھی ہی تھی کہ ممانی نے کمرے میں آکر کہا۔

آپ بتادیں کیا کرنا ہے میں کر دیتی ہوں۔" رباب نے اپنے سادہ لہجے میں پوچھا۔"

فرج میں جو سبزی پڑی ہے وہ بنالو، اور میری بات کان کھول کر سن لو اپنے ماموں کے سامنے" مظلوم بننے کی اداکاری بلکل مت کرنا، نہیں تو انجام سے تم اچھی طرح واقف ہو۔" ممانی نے کہا

تو وہ جی کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

****

رات کا کھانا بنا کر وہ ڈائننگ ٹیبل کے پاس آ کر کرسی گھسیٹ کر بیٹھی ہی تھی جب ممانی نے اسے بلایا۔

رباب دودھ تو گرم کرنا ثانیہ اور ثاقب دودھ پی"

کر سوتے ہیں۔" ممانی نے اسے وہاں بیٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا، رباب کو بھوک تو بہت لگی تھی
ناچار وہ چلی گئی۔

دودھ گرم کر کے وہ واپس آئی تو ممانی نے اسے

چائے بنانے کا کہا، اسے رونا تو بہت آیا مگر اس

کے رونے سے کسے فرق پڑنا تھا۔

www.novelsclubb.com

اب تو کوئی کام بچا ہی نہیں تھا وہ چائے بنانے کے ساتھ برتن اٹھا کر دھو چکی تھی چائے بنا کر اس نے ماموں سمیت سب کو دی اور خود کچن میں کھانا کھانے کی غرض سے آئی، اس نے جیسے

ہی ڈھکن اٹھا کر دیکھا وہاں دو روٹیاں پڑی

ہوئی تھیں وہ سالن لینے کے لیے فرج کی طرف گئی تو فرج پر تالا لگا ہوا تھا اس کی چابی وہاں پر نہیں تھی اس نے یہ سب دیکھا تو اس کے حلق میں آنسوں پھنس گئے دل کیا یہاں سے بھاگ جائے یعنی ممانی نے یہ سب جان بوجھ کر کیا تھا وہ روٹی اٹھا کر ایسے ہی کھانے لگی بھوک بہت تیز لگی تھی اس نے روٹی کھا کر پانی پیا اور کمرے کی سمت بڑھ گئی ممانی اسے کمرے میں جاتے ہوئے دیکھ کر مسکرا دیں۔

****

دن ایسے ہی گزر رہے تھے، چاچی والا رویہ ممانی باخوبی نبھا رہی تھیں، رباب صبر کا گھونٹ پی کر سب برداشت کر رہی تھی، اس وقت ثانیہ اور

ثاقب اسکول، ماموں نوکری پر جبکہ ممانی اپنے کمرے میں تھیں جب دروازہ بجنے کی آواز پر وہ دروازہ کھولنے گئی۔

رباب! کب آئی ہو؟ آپ نے تو بتایا ہی نہیں۔" رباب نے جیسے ہی دروازہ کھولا ممانی کے بھائی" نے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں ممانی کو بلاتی ہوں۔"رباب نے اس کے انداز کو دیکھ کر آگے بڑھتے ہوئے کہا۔"

آپا بھی آجائے گی،پہلے تم تو بیٹھو باتیں کرتے ہیں۔"اس نے کہا۔"

پچھلی مرتبہ جب وہ یہاں آئی تھی تب بھی اس کی یہی حرکتیں تھیں،وہ اسے نظرانداز کر کے کچن

میں چلی گئی جبکہ وہ ممانی کے کمرے کی جانب

بڑھ گیا۔

****

آپا میں نوکری کے سلسلے میں کچھ دن یہاں قیام کروں گا۔"ایاز نے ممانی کی طرف دیکھ کر" مسکراتے ہوئے کہا تبھی رباب چائے کا ٹرے لے کر لاؤنج میں آئی۔

رات کا کھانا بناؤ اور اس کے ساتھ کھیر اور کباب ضرور بنانا۔"وہ جیسے ہی کچن کی طرف جانے" لگی ممانی نے اسے روکتے ہوئے کہا تبھی اس نے نظریں اٹھا کر ان کی طرف دیکھا اور اثبات میں سر ہلاتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

ممانی اس سے گھر کا سارا کام کرواتی تھیں جبکہ خود کبھی بازار تو کبھی اپنی دوستوں کے ساتھ گھومنے جایا کرتی تھیں، یہاں رہتے ہوئے اسے ایک فائدہ ہوا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے جب چاہے کھانا کھاسکتی تھی، ایاز کو یہاں آئے ایک ہفتہ گزر گیا تھا وہ دن کو نوکری کرتا جبکہ رات دیر میں اس کی واپسی ہوتی تھی۔

****

رات کے دس بج رہے تھے جب وہ اسٹور نما کمرے میں آئی جہاں چھوٹا سا پلنگ اور ایک کرسی پڑی تھی وہ آنکھوں پر بازو رکھ کر سونے کی غرض سے لیٹ گئی۔

اسے سوئے ہوئے ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی جب دروازہ بجنے کی آواز پر اٹھ کر بیٹھ گئی اس نے جیسے ہی دیکھا ایاز اس کے کمرے کے دروازے میں کھڑا تھا، وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

تم مجھے نظرانداز کر رہی تھی، اب دیکھنا میں کیا کرتا ہوں۔" وہ کہہ کر لاؤنج میں چلا گیا تو وہ بھی" اس کے پیچھے گئی۔

آپا۔ جیجو۔" ایاز نے لاؤنج میں آکر ان کو بلایا تو کچھ دیر بعد وہ دونوں آنکھوں کو مسلتے ہوئے" وہاں آئے۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے؟ اتنی رات ہو گئی ہے پھر بھی سکون نہیں ہے۔" ممانی نے ایاز کی طرف دیکھتے" ہوئے پوچھا۔

آپا یہ لڑکی رات کے اس وقت لڑکے کے ساتھ تھی میں تو پانی پینے آیا تھا جب مردانہ آواز سن" کر رباب کے کمرے میں گیا۔ میرے پوچھنے پر وہ لڑکا جلدی سے بھاگ گیا جبکہ یہ مجھے منع کر رہی تھی کہ میں کسی کو کچھ بھی نہ بتاؤں۔"ایاز نے جھوٹ بولتے ہوئے کہا تو ممانی نے آگے آکر رباب کو مارنا شروع کیا جبکہ ماموں حیران کن نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

بے حیا لڑکی تمہیں اس لیے یہاں پر رہنے کے لیے جگہ دی تھی کہ تم یہ کام کرو۔"وہ غصے میں" چیخ اٹھیں۔

ممانی یہ جھوٹ بول رہا ہے۔"اس سے پہلے کہ وہ آگے بولتی زناٹے دار تھپڑ اس کے چہرے پر" رسید کیا گیا۔وہ بے یقین نظروں سے ماموں کی طرف دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

میں نے سوچا بھی نہیں تھا تم یہ سب کرو گی۔"ماموں نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔"

ماموں میں نے کچھ بھی نہیں کیا آپ میری بات کا یقین کریں۔"رباب نے ان کے سامنے" آ کر روتے ہوئے کہا تو وہ رخ موڑ کر کھڑے ہو گئے۔

ہمیں بے وقوف سمجھا ہوا ہے، ہمارے گھر سے نکلو۔"ممانی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا اور باہری" دروازے کی جانب بڑھ گئیں۔

میں نے سچ میں کچھ نہیں کیا ہے۔"وہ روتی ہوئی یقین دلانے لگی مگر وہ ان سنا کرتی ہوئی اسے" باہر لے کر آئی اور خود گھر کے اندر داخل ہو کر دروازہ بند کر دیا۔

www.novelsclubb.com

ممانی میں اتنی رات کو کہاں جاؤں گی۔"اس نے روتے ہوئے کہا۔"

اپنے عاشق کے پاس چلی جاؤ مگر ہمارے گھر سے اپنی منحوس شکل گم کرو۔"ممانی نے گھر کے اندر سے کہا۔

وہ وہی دروازے کے پاس بیٹھ کر رونے لگی جب کچھ دیر بعد ممانی نے اس کا چھوٹا بیگ اور کچھ سامان اس پر پھینکے وہ آس بھری نظروں سے انہیں دیکھنے لگی مگر وہ نظرانداز کرتی ہوئی دروازہ بند کر گئیں۔

www.novelsclubb.com

ماما کاش آج آپ زندہ ہوتی کم از کم مجھے یوں دربدر تو نہ ہونا پڑتا۔" وہ کھڑی ہو گئی اور اپنے قدم روڈ کی طرف بڑھائے۔

رات کے اس پہر روڈ بلکل سنسان تھا، وہ آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی چلنے لگی اسے معلوم نہیں تھا وہ کہاں جا رہی ہے۔

کہاں جا رہی ہو؟" وہ اپنی سوچوں میں مصروف چل رہی تھی جب مردانہ آواز سن کر وہ اچھل ہی پڑی، اس نے سہمی ہوئی نظروں سے دیکھا گلی کے نکر میں ایک آدمی نشے میں لڑکھڑاتا ہوا اسے بلا رہا تھا، وہ ڈرتی ہوئی اس کی سمت دیکھنے لگی اور پھر جب اسے اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا تو رباب نے اپنا بیگ مضبوطی سے پکڑا اور تیز قدموں سے بھاگی وہ آدمی بھی اس کے پیچھے بھاگا۔

رک جاؤلڑکی۔"آدمی نے کہاتواس نے اپنے قدموں کی رفتار بڑھادی۔"

اس وقت وہ روڈپر کھڑی گہرے سانس لے رہی تھی اسے سمجھ نہیں آئی کہاں جائے اسے اپنے پیچھے سے ہارن کی آواز سنائی دی مگر وہ وہیں کھڑی رہی، مسلسل کار کے ہارن کی آواز آرہی تھی اسے اور کوئی راستہ نظر نہیں آیا، تبھی سامنے سے آتی تیز رفتار کاراس کے سامنے آئی،اس کی چیخ ہوامیں بلند ہوئی وہ روڈ کی دوسری طرف جا گری، پیچھے کھڑی کار میں سے عورت نکل کر اس کے پاس آئی اور دیکھا تو وہ خون میں لت پت پڑی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

****

صبح ہوتے ہی ممانی نے چاچو کے گھر فون کر کے بات کو بڑھا چڑھا کر بتایا اور یہ بھی کہا کہ رباب اپنے عاشق کے ساتھ بھاگ گئی ہے، چاچی تو یہ بات خوشی سے سب کو بتا رہی تھیں، زوہیب نے جب یہ بات سنی تو وہ غصے میں ماموں کے گھر گیا اور رباب کے بارے میں پوچھنے لگا۔ ممانی نے پھر سے وہی بات بتائی تو وہ اپنے آپ پر ضبط کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا اور رباب کو ڈھونڈنے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ سارا دن رباب کو ڈھونڈتا رہا مگر وہ اسے نہیں ملی اسے پچھتاوے نے آگھیرا کہ کاش وہ رباب کو وہاں سے جانے ہی نہ دیتا۔

شام کے سائے پھیلنے لگے تو وہ شکستہ قدموں سے چلتا ہوا کار کی جانب بڑھ گیا۔

****

میں کہاں پر ہوں ؟"اس نے ہوش میں آکر پوچھا تو چالیس سالہ عورت صوفے سے اٹھ کر" اس کے پاس آئی۔

تم ہسپتال میں ہو۔"اس عورت نے اس کے سامنے رکھی اسٹول پر بیٹھتے ہوئے بتایا۔"

آپ کون ہیں ؟"رباب نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں پوچھا،اس کے" سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی جبکہ چہرہ سوجھا ہوا تھا۔

میرا نام شازیہ ہے اور میں ٹرسٹ چلاتی ہوں جہاں پر بے گھر لڑکیاں اور عورتیں رہتی ہیں ان" کا مکمل طور پر خیال رکھا جاتا ہے، کل رات کو تم روڈ پر کھڑی تھی میں نے ہارن بجا کر تمہیں

www.novelsclubb.com

سائیڈ پر ہونے کا کہا مگر تم وہی پر کھڑی رہی تبھی تیز رفتار کار نے تمہیں مارا اور تم دوسری سائیڈ پر گر پڑی میں بروقت تمہیں ہسپتال لے کر آئی اس لیے زیادہ خون نہیں ضائع ہوا۔" شازیہ بیگم نے شائستگی سے اسے بتایا تو وہ دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے دھاڑے مار کر رونے لگی۔

آپ کیوں مجھے ہسپتال لے کر آئی مجھے مر جانے دیتی کم از کم اس اذیت بھری زندگی سے تو" جان چھوٹ جاتی۔" رباب نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اٹھ کر اس کے پاس آئیں۔

www.novelsclubb.com

ایسے نہیں کہتے اللہ گناہ دیتا ہے۔" شازیہ بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔"

آپ کو نہیں پتا میں کتنی اذیت بھری زندگی گزار رہی ہوں ممانی نے مجھے گھر سے نکال دیا ہے" اب میں کہاں جاؤں گی؟"رباب نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔

اس میں رونے والی کیا بات ہے آج سے تم میری بیٹی ہو۔"شازیہ بیگم نے کہا تو وہ حیران کن" نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

لیکن۔"وہ کچھ کہتی جب انہوں نے دوبارہ کہا۔"

آج سے تم میرے ساتھ رہو گی۔"شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا" گئی۔

www.novelsclubb.com

****

شازیہ بیگم اسے ٹرسٹ میں لے کر آئی تھیں وہ وہاں پر خاموشی سے زندگی بسر کر رہی تھی۔
وقت گزرنے کے ساتھ اسے اپنوں کی کمی محسوس ہونے لگی تھی۔

اسے وہاں رہتے ہوئے دو مہینے ہو گئے تھے وہ کمرے میں بیٹھی اپنی سوچوں کے سمندر میں غلطاں ہی تھی جب عمیرہ نے وہاں آکر اسے بازار چلنے کا کہا۔

www.novelsclubb.com

میں کیسے جا سکتی ہوں؟" رباب نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے پوچھا۔"

"ہم سب چوڑیاں پہننے جارہی ہیں تم بھی ہمارے ساتھ جاؤگی چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ۔"
عمیرہ نے اس کی بات کا مطلب سمجھے بغیر خوش ہوتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

وہ شازیہ بیگم کو بتا کر ناچاہتے ہوئے بھی ان کے ساتھ بازار آئی، وہ ساری لڑکیاں خوش ہوتی ہوئی مسکرا کر چوڑیاں پہننے لگیں جبکہ رباب نم آنکھوں سے بازار کی رونق دیکھنے لگی اسے اس بات پر رونا آرہا تھا کہ باقی لڑکیوں کی طرح اسے کیوں خوشی محسوس نہیں ہورہی تھی، وہ اپنی آنکھوں کی نمی صاف کر کے جیسے ہی پلٹی تو حیران رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

رباب تم یہاں کیا کررہی ہو؟ میں نے تمہیں بہت ڈھونڈا تھا مگر تم نہیں ملی۔" زوہیب نے" پوچھا تو وہ اپنی نظریں پھیر کر جانے لگی۔

کہاں جا رہی ہو؟ میرے ساتھ گھر چلو۔"زوہیب نے کہا۔"

آپ کو معلوم بھی ہے میرا کوئی گھر نہیں ہے۔"رباب نے دھیمے لہجے میں کہا۔"

کیا تم نے شادی کرلی ہے؟"زوہیب نے تلخ لہجے میں پوچھا تو وہ بے یقین نظروں سے اسے" دیکھنے لگی۔

آپ مجھ پر شک کر رہے ہیں؟"رباب نے نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔"

اگر ایک لڑکی تنہا گھر سے نکلے اور واپس گھر نہ آئے تو لوگ یہی سمجھتے ہیں۔"زوہیب نے" دونوں ہاتھ باندھ کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"آپ کو معلوم ہے کچھ رشتے فقط نام کے رشتے ہوتے ہیں، جو ہمارے ہوتے ہوئے بھی ہمارے نہیں ہوتے، جنہیں ہمارے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ مجھے بھی ایسے ہی رشتے ملے ہیں جنہیں میرے وجود سے کوئی سروکار نہیں ہے، باپ کے ہوتے ہوئے بھی میں دوسرے گھروں کی ٹھوکریں کھا رہی ہوں، چاچا، چاچی، ماموں، اور ممانی نے مجھے رہنے کے لیے چھت تو دے دی مگر مجھے کبھی محبت بھرا احساس نہ فراہم کرسکے۔" اس نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے کہا تو زوہیب نے اپنی نظریں جھکا لیں وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی، وہ اس کا رہائشی پتا پوچھ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتی ہوئی عمیرہ کی جانب بڑھ گئی۔

****

ایمن اپنی والدہ کے کمرے میں آئی اور سارا سونا اٹھا کر چھوٹے سے بیگ میں ڈالا۔وہ چاچی کو باہر جانے کا بتا کر گھر سے نکلی عمیر ریستوران میں اس کا انتظار کر رہا تھا،وہ مسکراتی ہوئی اس کے پاس آئی کچھ دیر اس سے بات کرنے کے بعد اس نے وہ بیگ عمیر کو دیا تو وہ شاطرانہ مسکراہٹ چھپاتے ہوئے اسے اگلے ہفتے منگنی کرنے کا وعدہ کرنے لگا،وہ مسکراتی ہوئی اس کے لیے کھانا آرڈر کرنے لگی۔

لنچ کرنے کے بعد ایمن وہاں سے چلی گئی تو وہ بیگ چیک کرتا ہوا ایئرپورٹ کے لیے نکل گیا۔

****

گھر میں اس وقت چیخ وپکار تھی ممانی چیخ چیخ کر رو رہی تھیں جبکہ ماموں خود پر ضبط کیئے اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہے تھے۔

آج دوپہر کو ایاز، ثانیہ اور ثاقب کو اسکول سے لینے گیا تھا، واپسی پر وہ تینوں بائک پر سوار تھے جب بڑے سے ٹرک اور ان کی بائک کا تصادم ہوا، بائک سیدھی جا کر روڈ کے بیچ میں گری اور ٹرک اس کے اوپر سے گزر گئی وہ تینوں اس کی زد میں آئے اور موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔اسکول کارڈ ہونے کی وجہ سے بچوں کی شناخت کر کے ان کے گھر اطلاع دی گئی۔

www.novelsclubb.com

ممانی یہ خبر سن کر شاکڈ میں تھیں جبکہ ماموں کو بھی کوئی ہوش نہیں تھا لوگ آ رہے تھے جب اس کی پڑوسی عورت نے رباب کے متعلق پوچھا، ممانی کو رباب کے ساتھ کی گئی زیادتیاں یاد آئیں تو وہ زور سے رونے لگیں وہ بھی تو ایسے ہی بے بس ہوتی تھی جیسے آج ممانی تھیں۔

****

اس کی جب سے عمیر سے بات ہوئی تھی وہ مسلسل روئے جارہی تھی چچی کو جب پتا چلا تو وہ غصے میں اس کی طرف بڑھی اور زوردار تھپڑ اس کے گال پر رسید کیا۔

ماما مجھے کیا پتا تھا وہ میرے پیسے اور سونا لے کر دبئی چلا جائے گا،اس نے مجھ سے شادی کا وعدہ کیا تھا۔"ایمن نے روتے ہوئے بتایا تو چچی دونوں ہاتھوں میں سر پکڑ کر بیٹھ گئیں۔

ماما پلیز مجھے معاف کردیں،میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا ہے۔"ایمن نے ان کے پاس" آتے ہوئے کہا مگر وہ خاموشی سے بیٹھی رہی۔

www.novelsclubb.com

ماما۔"ایمن نے جیسے ہی ان کو بلایا وہ سیدھی جا کر اس کے ساتھ لگیں۔"

وہ چلاتی ہوئی ان کو اٹھانے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ نہیں اٹھیں۔ایمن بھاگتی ہوئی باہر گئی اور گلی میں کھڑے دو لڑکوں کو لے کر آئی اور چچی کو سہارا دے کر ہسپتال کے لیے روانہ ہو گئی۔

****

رباب تم ایک بار آکر ماما کو معاف کر دو تاکہ ان کی تکلیف کم ہو جائے،مجھے معلوم ہے تمہارے لیے یہ آسان نہیں ہے لیکن معاف کرنے سے تو تمہیں بھی اطمینان مل جائے گا۔"زوہیب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،وہ کافی دنوں سے اس سے ملنے آرہا تھا مگر وہ بات کرنے سے انکار کر دیتی،وہ شازیہ بیگم کے کہنے پر زوہیب سے بات کر رہی تھی۔

"چاچی سے کہیں وہ اللہ سے معافی مانگے ہم انسان کون ہوتے ہیں کسی کو معاف کرنے والے۔" رباب نے کہا۔

"ماما نے تم پر ظلم کیا تھا، اس کا خمیازہ وہ بھگت رہی ہیں، تمہیں پتا ہے ماما کو فالج کا اٹیک ہوا اور ان کی سگی بیٹی ان کی حالت کی پرواہ کئے بغیر گھر چھوڑ کر چلی گئی جبکہ بابا بھی اب ماما سے بات نہیں کرتے ہیں۔" زوہیب نے نمی میں گھلی آواز میں بتایا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ایمن چلی گئی؟" رباب ابھی آگے کچھ کہتی اس سے قبل ہی ممانی اور ماموں روتے ہوئے آئے اور اس کے قدموں کے پاس بیٹھ کر معافی مانگنے لگے۔

رباب ہمیں معاف کردو ہم نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا ہے، تمہاری بددعا ہمیں لگ گئی ہے" میرا بھائی اور اولاد اس دنیا سے رخصت ہو گئی ہمارے پاس سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کچھ نہیں ہے، سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔" ممانی نے اونچی آواز میں روتے ہوئے بتایا تو وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔

ممانی میں نے کسی کو بددعا نہیں دی ہے۔ نا چاچی کو اور نہ ہی آپ کے بچوں کو۔" رباب نے بتایا اس کے دماغ کی شریانے پھٹنے کو تھیں اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اس کے ارد گرد کیا ہو رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

تم بے بس تھی کچھ کہتی نہیں تھی لیکن تمہاری آہ ہمارے بچوں کو لگ گئی، ہمیں معاف کردو۔" ماموں نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے آگے جوڑتے ہوئے کہا۔

"آپ سب کو معاف کر دوں، ماموں، ممانی میرا دل اتنا بڑا نہیں ہے کہ میں سچے دل سے آپ سب کو معاف کر دوں، آپ سب نے مجھے ذہنی اذیت پہنچائی ہے میں بائیس سال کی عمر میں بے بس ہو کر بہت روئی اور تڑپی ہوں کہ اب مجھے کوئی بھی خوشی محسوس نہیں ہوتی ہے، مگر میں پھر بھی آپ کو معاف کر رہی ہوں شاید میرے کہنے سے آپ کو اطمینان قلب مل جائے۔" رباب نے زمین پر بیٹھ کر روتے ہوئے کہا تو وہ تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگے، شازیہ بیگم ان کی آواز سن کر کمرے میں داخل ہوئی اور رباب کو روتے ہوئے دیکھ کر سنبھالا۔

"زوہیب تم نے دیکھا یہ میرے وہ رشتے ہیں جو فقط نام کے رشتے ہیں میرے بتانے کے باوجود ان کو کوئی رنج نہیں پہنچا، ان کو صرف اپنے سکون کے لیے معافی مانگنی تھی۔" رباب نے ان دونوں کے جانے کے بعد کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔

(ایک سال بعد)

چند مہینے قبل ہی زوہیب نے شازیہ بیگم سے بات کر کے رباب سے نکاح کیا تھا۔

زوہیب اور شازیہ بیگم کے سمجھانے پر وہ نکاح کے لیے مان گئی تھی۔

زوہیب نے اس کے لیے علیحدہ سے گھر لیا تھا جس میں وہ دونوں رہائش پذیر تھے، وہ اس وقت زوہیب کے ساتھ کار میں بیٹھی لنچ کرنے جا رہی تھی جب ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے اس نے کار روکی۔

www.novelsclubb.com

زوہیب وہ گجرے لے لیں دیکھیں وہ عورت کتنی غریب لگ رہی ہے۔"رباب نے گجرے بھیجتی ہوئی عورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو بیچ سڑک میں دوپٹے کی آڑ میں چہرہ چھپائے گجرے بھیج رہی تھی۔

زوہیب نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا اور اس عورت کو بلایا وہ آہستہ قدموں سے چلتی ہوئی رباب کی طرف آئی اور دو سفید رنگ کے گجرے کھڑکی کی طرف بڑھائے تبھی اس کا نقاب نیچے کی طرف ڈھلک گیا وہ دونوں حیرت کے سبب اسے دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

ممانی! آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟"رباب نے پوچھا تو وہ نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھنے لگیں۔

تمہارے ماموں نے دوسری شادی کرلی ہے اور اس کی دوسری بیوی نے مجھ پر چوری کا الزام لگا کر دھکے مار کر گھر سے نکالا ہے۔" ممانی نے روتے ہوئے بتایا۔

آپ میرے ساتھ چلیں ہم آپ کو ٹرسٹ میں چھوڑ دیتے ہیں۔" رباب نے کہا تو وہ روتی ہوئی اس کی طرف دیکھنے لگیں۔

رباب! ممانی معافی مت مانگیں۔" وہ ہاتھ باندھ کر ابھی کچھ کہتی جب رباب نے ان کو روکتے ہوئے کہا اور باہر نکل کر دروازہ کھولا وہ جیسے ہی اندر بیٹھیں رباب نے دروازہ بند کیا اور فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی، زوہیب نے کار اسٹارٹ کی تو دیکھتے ہی دیکھتے کار دھواں چھوڑتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

****

چاچی کو فالج کا اٹیک ہوا تو اگلے دن ایمن گھر چھوڑ کر چلی گئی اور اپنے پڑوسی لڑکے سے نکاح کیا جبکہ ایک مہینے بعد زوہیب نے بھی رباب سے نکاح کیا تو وہ اکیلی ہو کر رہ گئیں۔ تنہائی میں وہ اپنے کئے گئے ظلم کو یاد کر کے نادم ہوتی تھیں۔ ایسے ہی ان کی طبیعت خراب ہو گئی اور ہسپتال لے جایا گیا کچھ ہی گھنٹوں بعد معلوم ہوا کہ انہیں فالج کا دوسرا اٹیک ہوا ہے جو کہ خطرناک ثابت ہوا اور ان کی جان لے گیا۔

www.novelsclubb.com

ایمن اس وقت لاؤنج میں بیٹھی ہوئی رو رہی تھی جب زوہیب اور رباب اندر داخل ہوئے۔

آج چچی کی برسی تھی زوہیب کے کہنے پر وہ اس کے ساتھ آئی تھی۔

"بھائی اس نے مجھے طلاق دے دی میں نے صرف یہی کہا تھا مجھے میری ماں کے گھر جانے دو۔" ایمن نے روتے ہوئے اپنے شوہر کے بارے میں بتایا۔

اس کی اتنی ہمت کہاں ہے وہ؟"زوہیب نے غصے میں پوچھا تو وہاں بیٹھی عورتیں ان کی جانب متوجہ ہوئیں۔

جب گھر والوں سے چھپ کر لڑکیاں کوٹ میرج کریں گی تو ایسا ہی ہو گا، اب خاموشی اختیار کر لو پڑوس میں سب کو بتا کر اپنی عزت کا جنازہ مت نکلواؤ۔" وہاں بیٹھی عورت نے کہا تو وہ غصے میں اس کی طرف دیکھنے لگی تبھی بے ساختہ اس کی نظر رباب پر پڑی جو خاموش کھڑی ان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

رباب! تم مجھے مل گئی میں روز تم سے ملنے کی کوشش کرتی تھی یہ دیکھو تمہاری ایمن کا کیا حال ہو گیا ہے۔"ایمن نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اس نے پرانے کپڑے زیب تن کئے ہوئے تھے، فیشن کرنے والی ایمن بلکل کمزور لگ رہی تھی کوئی دیکھ کر اسے پہچان نہ پاتا یہ وہی ایمن ہے۔

تم نے اس سے شادی کیوں کی؟"رباب نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

اس نے کہا تھا وہ مجھے پسند کرتا ہے لیکن ایسا تو بلکل بھی نہیں تھا اس نے سب کچھ مجھ سے چھین لیا میری ماں، میرے سب رشتے، یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے۔"ایمن نے روتے ہوئے کہا تو وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔"رباب نے کہا۔"

تم نے مجھے بددعا دی ہے دیکھو میرا سب کچھ مجھ سے چھن گیا۔"ایمن نے کہا تو وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔"

میں نے کسی کو بھی بددعا نہیں دی ہے۔"رباب نے کہا اور زوہیب کی جانب گئی وہ اپنی خالہ اور بابا کو بعد میں آنے کا کہہ کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔"

زوہیب یہ کیا ہو رہا ہے؟ میں نے کسی کو بددعا نہیں دی تھی۔"رباب نے کار میں بیٹھنے کے بعد کہا۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رباب! مکافات عمل اٹل ہے ہو کر ہی رہتا ہے جو کل ان سب نے تمہارے ساتھ کیا تھا آج ان سب کے ساتھ ہو رہا ہے۔" زوہیب نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے کہا۔

میں ان کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی ہوں۔" رباب نے کہا۔"

رباب ان کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ ہمارے اختیار میں نہیں ہے تم ان سب کو سچے دل سے معاف کر دو اور اللہ سے دعا کرو کہ وہ ان کو معاف کر دے۔" زوہیب نے اس کی طرف دیکھ کر سمجھاتے ہوئے کہا۔

میں ان سب کو سچے دل سے معاف کرتی ہوں۔" رباب نے روتے ہوئے کہا۔"

زوہیب نے گھر کے سامنے کار روکی اور باہر نکل کر اس کے لیے کار کا دروازہ کھولا۔

زوہیب ہم اپنی اولاد کو بہت زیادہ پیار دیں گے اور آپ وعدہ کریں مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔" رباب نے کار سے اترنے کے بعد کہا۔

کوئی اپنی محبت کو کیسے چھوڑ سکتا ہے۔" زوہیب نے کہا۔"

محبت !" رباب نے نا سمجھی سے اس کی جانب دیکھا۔"

www.novelsclubb.com

ہاں تم میری محبت ہو، اندر چلو بتاتا ہوں۔" زوہیب نے مسکراتے ہوئے بتایا تو وہ بھی خوش ہوتی ہوئی اس کے ساتھ آگے کی طرف بڑھ گئی خوشیاں شاید ان کی منتظر تھیں۔

ختم شد

www.novelsclubb.com